سندھ ایکٹ نمبر XX مجریہ ۲۰۱۳
SINDH ACT NO.XX OF 2013
گھریلو تشدد (روک تھام اور تحفظ) ایکٹ، ۲۰۱۳
THE DOMESTIC VIOLENCE (PREVENTION AND PROTECTION) ACT, 2013
(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اضافہ اور شروعات

Short title, extent and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ حکومت کی جانب سے ایکٹ کے موثر عمل درآمد کو یقینی بنانا

Government to ensure effective implementation of the Act

۴۔ کمیشن کی تشکیل

Constitution of Commission

۵۔ گھریلو تشدد

Domestic Violence

۶۔ سزا

Punishment

۷۔ عدالت میں درخواست دائر کرنا

Petition to the Court

۸۔مشاورت

Counseling

۹۔ ایک گھر میں رہنے کا حق

Right to reside in a household

۱۰۔ عبوری حکم دینے کا اختیار

Power to grant interim order

۱۱۔ حفاظتی اور رہائشی احکامات کی منظوری

Passing of protection orders and residence orders

۱۲۔ مالیاتی امداد
Monetary relief
۱۳۔ حراست کے احکامات
Custody orders
۱۴۔ عبوری، حفاظتی، اور رہائشی احکامات کی مدت اور تبدیلی
Duration and alteration of interim, protection and residence orders
۱۵۔ جواب دہندگان کی طرف سے عبوری یا حفاظتی احکامات کی خلاف ورزی پر سزا
Penalty for breach of an interim or protection order by the respondent
۱۶۔ اپیل
Appeal
۱۷۔ تحفظ کمیٹی
Protection Committee
۱۸۔ حفاظتی کمیٹی کے فرائض اور افعال
Duties and functions of Protection Committee
۱۹۔ حفاظتی کمیٹی کے اختیارات، مراعات، امتیازات
Powers, privileges and immunities of Protection Committee
۲۰۔ اختیارات اور فرائض کی تفویض
Delegation of functions and powers
۲۱۔ پروٹیکیشن آفیسر
Protection Officer
۲۲۔ پروٹیکیشن آفیسر کے فرائض
Duties of Protection Officer
۲۳۔ خدمات فراہم کرنے والے کی معاونت
Assistance of service provider
۲۴۔ خدمات فراہم کرنےوالے کے اختیارات
Powers of service provider
۲۵۔ طریقہ کار
Procedure
۲۶۔ نیک نیتی میں کیئے گئے اقدامات کا تحفظ
Protection of actions taken in good faith

۲۷۔ یہ قانون کسی دوسرے قانون کے تصادم میں نہیں آئیگا۔
Act not in derogation of any other law
۲۸۔ نظرثانی
Revision
۲۹۔ قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules
۳۰۔ رکاوٹوں کو ہٹانا
Removal of difficulties

سندھ ایکٹ نمبر XX مجریہ ۲۰۱۳
SINDH ACT NO.XX OF 2013
گھریلو تشدد (روک تھام اور تحفظ) ایکٹ، ۲۰۱۳
THE DOMESTIC VIOLENCE (PREVENTION AND PROTECTION) ACT, 2013

[۱۹مارچ ۲۰۱۵]

تمہید (Preamble)

جیسا کہ خواتین، بچوں اور کمزور افراد پر گھریلو تشدد کی روک تھام کے لیئے ادارتی سطح پر اقدامات کرنا ضروری ہے اور اس سے متعلق معاملات کا تعلق یا حادثاتی طور پر ہونے سے بچائو کے لیئے اقدامات

مختصر عنوان

بھی ضروری ہیں؛
اس کو مندرجہ ذیل طریقے سے قانون بنایا گیا ہے؛

اضافہ اور شروعات
Short title, extent and commencement

۱-(۱)اس ایکٹ کو گھریلو تشدد (روک تھام اور تحفظ) ایکٹ، ۲۰۱۳ کہا جائے گا۔
(۲) اس ایکٹ کا اطلاق پورے سندھ میں ہوگا۔
(۳) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲-(۱)اس ایکٹ میں جب تک کوئی چیز اس کے موضوع یا مفہوم کے خلاف نہ ہو:
(a)''متاثر شخص''سے مراد کوئی خاتون، بچہ یا کوئی کمزور شخص جس کا جواب دہندگان سے گھریلو تعلق ہو یا رہا ہو اور متاثرہ شخص نے جواب دہندگان پر کسی بھی قسم کے گھریلو تشدد کا الزام عائد کیا ہو؛
(b)''بچے''سے مراد اٹھارہ سال سے کم عمر شخص ہے، جس کا جواب دہندگان سے گھریلو تعلق ہو وبچہ گود لیا ہوا ہا یا سو تیلا ہو اس میں شامل ہے؛
(c)''کوڈ'' سے مراد کرمنل پروسیجر کوڈ اٹھارہ سو اٹھانوے (اٹھارہ سو اٹھانوے کا ایکٹ نمبر پانچ)؛
(d)''کورٹ''اس ایکٹ میں عدالت سے مراد فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت ہے؛
(e)''گھریلو رشتے''سے مراد وہ رشتہ جس میں خونی رشتے، شادی، رشتےد اری، لے پالک یا خاندان کے کے افراد اکٹھا رہائش پذیر ہوں یا کسی وقت ایک ساتھ رہائش اختیار کی ہو؛
(f) ''گھریلو تشدد'' کی وہی معنی ہے جو دفعہ پانچ میں بتائی گی ہے؛
(g) ''حکومت'' سے مراد سندھ حکومت ہے؛
(h) ''گھرانے'' سے مراد ایسا خاندان ہے جس میں متاثرہ شخص نے اکیلے یا جوابدہ کے ساتھ گھریلو رشتے میں رہائش اختیار کی ہو یا انفرادی طور پر رہا ہو اور اس گھر میں دونوں فریق مشترکہ طور پر کرائے دار یا مالک ہوں یا کرائے دار ہو۔ اگر ایسے

گھرانے میں متاثر شخص یا جوابدہ کو انفرادی یا مشترکہ طور پر عہدہ، مفاد یا کوئی حق حاصل ہو اور ایسے مشترکہ گھرانے کا متاثر شخص یا جوابدہ حصہ ہو سکتا ہے؛

(i) ’’مخبر‘‘ سے مراد وہ شخص جس کو مستند معلومات ہو کہ اس ایکٹ کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے اور مخبر متاثر فریق یا جوابدہ کے خلاف کوئی منفی دلچسپی نہ رکھتا ہو؛

(j) ’’مالیاتی امداد‘‘ سے مراد وہ امداد ہے جس کا عدالت دفعہ ۱۲ کے تحت حکم دے سکتی ہے؛

(k) ’’نوٹی فکیشن‘‘ سے مراد آفیشل گزٹ میں شایع ہونے والا نو ٹی فکیشن ہے؛

(l) ’’بیان کردہ‘‘ سے مراد اس ایکٹ کے تحت مقرر کیئے گئے قوانین؛

حکومت کی جانب سے ایکٹ کے موثر عمل درآمد کو یقینی بنانا
Government to ensure effective implementation of the Act

(m) ’’تحفظ کمیٹی‘‘ سے مراد دفعہ ۱۷ کے تحت قائم کی گئی کمیٹی؛

(n) ’’پروٹیکشن آفیسر‘‘ سے مراد حکومت کی طرف سے دفعہ ۲۱ کے تحت مقرر کیا گیا آفیسر؛

(o) ’’پروٹیکشن آرڈر‘‘ سے مراد دفعہ ۱۱ کے تحت پاس کیا گیا حکم ہے؛

(p) ’’جوابدہ‘‘ سے مراد ایسا شخص ہےجس کا متاثرہ شخص کے ساتھ گھریلو تعلق ہو اور جس کے خلاف اس ایکٹ کے تحت امداد طلب کی گئی ہو؛

(q) ’’رہائشی حکم‘‘ سے مرا د دفعہ گیارہ کے تحت دیا گیا حکم ہے؛

کمیشن کی تشکیل
Constitution of Commission

(r) ’’خدمات فراہم کرنے والے‘‘ سے مراد سرکاری سہولت یا ایسی رجسٹرڈ رضاکارانہ تنظیم جو متاثرہ افراد کی قانونی، طبی، مالیاتی اور دیگر قسم کی معاونت کرے؛

(s) ’’متاثرہ شخص‘‘ سے مراد ایسا شخص جو بڑھاپے، دماغی بیماری یامعذوری یا جسمانی بیماری کی وجہ سے غیر محفوظ ہو۔

(۲) الفاظ اور جملے جن کا ذکر اس ایکٹ میں نہیں کیا

گھریلو تشدد
Domestic Violence

گیا ہے ان کی وہی معنی لی جائے گی جو پاکستان پینل کوڈ ۱۸۹۸ اٹھارہ سو اٹھانوے کے ایکٹ پینتالیس) اور کریمنل پروسیجر کوڈ اٹھارہ سو ساٹھ (۱۸۶۰ کے ایکٹ نمبر V) میں بیان کی گئی ہے۔

۳. حکومت کو یقینی بنانا پڑے گا کہ۔

(a) اس ایکٹ اور مواد کی اردو اور دیگر مقامی زبانوں کے الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا پر وسیع تشہیر ہو۔

(b) اس ایکٹ میں بتائے گئے مسائل کے حل کے لیئے سرکاری افسران، پولیس، اور عدالتی ارکان کو متواتر اس کی حساسیت اور آگاہی کے لیئے تربیت دی جائے گی اور؛

(c) گھریلو تشدد کے مسائل کے حل کے لیئے صحت، تعلیم، روزگار، قانون اور سماجی بہبود کے حوالے سے کام کرنے والی متعلقہ وزارتیں، محکمے، موثر مسودے تیار کریں اور اس پر وقتاً فوقتاً نظرثانی کی جائے؛

۴. (1) حکومت کی طرف سے ایک کمیشن کا قیام عمل میں لایا جائے گا، جس میں بتائے گئے طریقے کے مطابق چیئرمین، اور ممبران کا تقرر کیا جائے گا۔

(۲) کمیشن مندرجہ ذیل امور کر سکتا ہے۔

(a) گھریلو تشدد سے متعلق بنائے گئے قانون کے نکات کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیا جائے گا اور اس میں ترمیم کی تجویز بھی دے سکتی ہے؛

(b) کمیشن گھریلو تشدد کے مخصوص واقعے پر خصوصی مطالعے اور تفتیش کی ضرورت پر زور دے سکتی ہے؛

(c) گھریلو تشدد سے متعلق واقعات اور قانون پر عمل درآمد نہ ہونے کی شکایات پر ازد خود نوٹس لے سکتی ہے؛ اور

(d) گھریلو تشدد سے پاک اور محفوظ ماحول کی منصوبہ بندی کے عمل کے لیئے شرکت اور مشورہ دے سکتی ہے؛

۵. گھریلو تشدد صرف منفی بنیاد پر محدود نہیں اور نہ ہی جوابدہ کی طرف سے خواتین کے علاوہ، بچوں اور کمزور افراد پر جسمانی، نفسیاتی، بدسلوکی پرمحدود ہے۔

(a) ”جرم میں اعانت کرنے کا معاملہ پاکستان پینل کوڈ (ایکٹ XLV ۱۸۶۲) میں بیان کیا گیا ہے اور اس کے بعد اس ایکٹ میں بھی حوالہ“ دیا گیا ہے۔

(b) ”حملہ کرنے سے متعلق بیان کیئے گئے ایکٹ کے مطابق دفعہ ۳۵۱ میں بتایا گیا ہے۔

(c) ”حملہ آور“ ہونے سے متعلق اس ایکٹ کی دفعہ ۵۱۱ میں بیان کیا گیا ہے اور اس دفعہ میں بتائے گئے جرائم میں سے کسی کا بھی ارتکاب کرنا حملہ آور ہونے کے مترادف ہے۔

(d) مجرمانہ قوتوں سے متعلق اس کوڈ کی دفعہ ۳۵۰ میں بتایا گیا ہے۔

(e) مجرمانہ دھمکیوں سے متعلق اس کوڈ کی دفعہ ۵۰۳ میں بیان کیا گیا ہے۔

(f) جذباتی، نفسیاتی، زبانی بدسلوکی سے مراد ستم رسیدہ شخص کے ساتھ ذلت آمیز رویہ رکھنا مگر یہ یہاں تک محدود نہیں ہے؛

i. جنونیت یا حسد کے باعث ستم رسیدہ شخص کی خلوت آزادی، دیانتداری اور حفاظت میں مداخلت کرنا؛

سزا
Punishment

ii. توہین یا تذلیل کرنا؛

iii. جسمانی تکلیف پہنچانے کی دھمکی دینا؛

iv. بدنیتی پر مبنی استغاثہ کا خطرہ؛

v. خاوند یا بیوی پر بدکرداری کا الزام لگانا؛

vi. طلاق کی دھمکی دینا؛

vii. بلا جواز الزامات عائد کرنا یا پاگل قرار دینا یا اس سے دوبارہ شادی کرنے کے لیئے اس کو بانجھ قرار دینا؛

viii. گھر کے کسی فرد کی جانب سے گھر کی خاتون پر غیر اخلاقی جھوٹے الزامات عائد کرنا؛

ix. جان بوجھ کر یا غفلت کے باعث متاثرہ شخص کی جانب سے اپنے حق سے دستبردار ہونا؛

عدالت میں درخواست دائر کرنا
Petition to the Court

(g) ہراساں کرنے سے متعلق بتائے گئے کوڈ کی دفعہ ۵۰۹ میں بیان کیا گیا ہے؛

(h) تکلیف پہنچانے سے متعلق بنائے گئے کوڈ کی دفعہ 332, 333, 335, 336A, 3367J, 337E, 337C, 337B, 337, 337L, 337K. میں بیان کیا گیا ہے۔

(i) ”نقصان اٹھانا“ متاثرہ شخص کی ملکیت پر نقصان اٹھانے سے متعلق اس کوڈ کی دفعہ ۴۲۵ میں بیان کیا گیا ہے۔

(j) ”جسمانی بدسلوکی“سے مراد کسی عمل کے نتیجے میں کسی بھی قسم کی تکلیف اٹھانا ایسا عمل کرنا جو اس قانون کی دفعہ ۵ (F) میں بیا ن کیا گیا ہے؛

مشاورت
Counseling

(k) ”تعاقب“ بھی شامل ہے مگر یہ مندرجہ ذیل پر محدود نہیں؛

(i) متاثر شخص کو اس کی مرضی کے بغیر راہ میں روکنا؛

(ii)متاثرہ شخص کی رہائشگاہ یا جہاں وہ کام کرتا ہے یا اکثر آتا جاتا ہے اس جگہ کے باہر یا اس کے قریب دیکھنا یا بلا مقصد کھڑے ہوجانا؛

ایک گھر میں رہنے کا حق
Right to reside in a household

(l) ”جنسی بدسلوکی“ متاثر شخص سے کسی بھی قسم کی جنسی بدسلوکی، تذلیل، عزت گھٹانا یا مندرجہ ذیل طریقوں سے اس کی عزت نفس کم کرنا شامل ہے؛ اور

(i) متاثر شخص کی بیوی کو شوہر کے علاوہ کسی اور کے ساتھ ہم بستری کرنے پر

عبوری حکم دینے کا اختیار
Power to grant

interim order	مجبور کرنا؛ (ii) خاندان کے کسی فرد سے جنسی بدسلوکی یا ہراساں کرنا؛ (m) ’’غیر قانونی طور پر گھسنا‘‘متاثر شخص کی رضامندی کے بغیر اس کے گھر میں عارضی یا مستقل طور پر داخل ہو جانا یا اس کے دفتر یا جہاں اس کا آنا جانا زیادہ ہو اس جگہ داخل ہوجانا شامل ہے؛ (n) ’’جس بے جا میں رکھنا‘‘ بتائے گئے کوڈ کی دفعہ ۳۴۰ مین بیان کیا گیا ہے؛ (o) ’’معاشی استحصال‘‘ متاثرہ شخص کو ہراس معاشی اور مالیاتی وسائل سے محروم رکھنا یا روکنا جس کا وہ مستحق ہو۔
حفاظتی اور رہائشی احکامات کی منظوری Passing of protection orders and residence orders	٦. (1) دفعہ ۵ (a)، (b)،(c) ، (d)، (e)، (f)، (g)، (h)، (i) اور (n) میں بتائے گئے جرائم پاکستان پینل کوڈ ۱۸٦۰ کے تحت قابل سزا ہیں۔ (۲) دفعہ ۵ (F) میں بتائے گئے جرائم میں چھ ماہ کی قید کی سزا ہے یا متاثر شخص کو کم از کم دس ہزار ہرجانہ دینا ہوگا یا دونوں سزائیں ہوں گی۔ (۳) جو بھی اس شخص کا پیچھا کرے گا اس کو دفعہ۵ (K) کے تحت کم از کم ایک سال سزا ہوگی یا متاثرہ فریق کو کم ازکم بیس ہزار روپے ہرجانہ دینا ہوگا یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔ (۴) دفعہ (۵) (L) میں بتائے گئے جرائم قابل سزا اور کم از کم کم دو سال تک قید ہو سکتی ہے یاکم از کم پچاس ہزار روپے متاثرہ فریق کو ہرجانہ دینا ہوگا یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔ (۵) دفعہ ۵ (M) میں بتائے گئے جرائم قابل سزا اور کم از کم ایک ماہ قید یا جرمانہ دینا ہوگا یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔ (٦) اگر کوئی شخص دفعہ ٦ (O) کے تحت جرم کرتا ہے تو اسے دفعہ ۱۲ (1) کے تحت ہرجانہ دینا ہوگا۔

۷. (1) متاثرہ شخص یا اس کی طرف سے مجاز یا مخبر متعلقہ عدالت کےدائرے میں درخواست دائر کرسکتا ہے۔

i. متاثر شخص اس علائقے میں رہائشی یا روزگار کر رہا ہو؛ اور

ii. متعلقہ عدالت کے دائرے میں آنے والی وہ جگہ جہاں متاثرہ شخص اور جوابدہ نے آخری مرتبہ مشترکہ رہائش اختیار کی ہو؛

(۲) عدالت درخواست موصول ہونے کے سات دن کے اندر پہلی سماعت کے لیئے تاریخ مقرر کرے گی۔

(۳) متاثرہ فریق کی درخواست وصول ہونے کے بعد عدالت عبوری حکم نامے یا اس کے بغیرجوابدہ شخص کو سات دن کا طلبی نوٹس جاری کرے گی اور جوابدہ کو متاثرہ فریق پر گھریلو تشدد کرنےسے روک دیا جائے گا جس کا درخواست میں الزام عائد کیا گیا ہے۔

مالیاتی امداد
Monetary relief

(۴) ذیلی دفعہ (1) کے تحت دائر کی گئی درخواست کو نوے دنوں میں خارج کر دیا جائےگا۔ اگر سماعت کے دوراں بعض وجوہات کی بنا پر کیس ملتوی کیا جاتا ہے تو عدالت کو اس کی تحریری وجوہات بھی لکھنی ہوگی۔

۸. (1) عدالت اس قانون کے تحت کیس کی سماعت کے دوراں کسی بھی متاثرہ فریق یا جوابدہ کو لازمی کونسلنگ کے لیئے مناسب خدمات فراہم کرنے والے کے پاس جانے کی ہدایات کر سکتی ہے۔

(۲) جب عدالت ذیلی (1) کے تحت کوئی بھی حکم جاری کرتی ہے تو تیس دن کے اندر اس کی اگلی تاریخ مقرر کرنی ہوگی۔

۹. (1) کسی بھی قانون میں موجود ہونے کے باوجود بھی متاثرہ فریق کو اس کی مرضی کے بغیر گھر سے بے دخل نہیں کیا جائے گا، چاہے اس کا کوئی حق، عہدہ یاحق استفادہ ہو یا نہ ہو۔

(۲) جوابدہ کی جانب سے متاثر شخص کو گھر یا اس کے کسی حصے سے بےدخل نہیں کیا جائے گا۔ متاثرہ شخص کو قانون کے تحت تحفظ حاصل ہے۔

حراست کے احکامات
Custody orders

۱۰. (1) اس قانون کے تحت کسی بھی کاروائی میں عدالت عبوری حکم جاری کر سکتی ہے۔

(۲) اگر عدالت مطمئن ہوتی ہے کہ متاثرہ فریق پر بادی النظر میں جوابدہ کی جانب سے گھریلو تشدد کیا جاتا ہے یا گمان ہے کہ جوابدہ نے کسی قسم کا گھریلو تشدد کیا ہے تو عدالت متاثر ہ فریق کی جانب سے جوابدہ کے خلاف دفعہ گیارہ، بارہ، اور تیرہ کے تحت پیش کیئے گئے حلف نامے، ثبوت، مواد کی بنیاد پر حکم جاری کر سکتی ہے۔

عبوری، حفاظتی، اور رہائشی احکامات کی مدت اور تبدیلی
Duration and alteration of interim, protection and residence orders

11. (1) اگر عدالت مطمئن ہوتی ہے کہ بادی النظر میں گھریلو تشدد ہوا ہے تو متاثرہ شخص کے حق میں حفاظتی حکم نامہ جاری کر سکتی ہے اور جوابدہ کو مندرجہ ذیل امور سے روک سکتی ہے۔

(a) کسی بھی قسم کے گھریلو تشدد
(b) گھریلو تشدد کی کاروائیوں میں مدد یا تقویت پہنچانا؛
(c) متاثرہ شخص کے دفتر یا بچہ ہے تو اس کے تعلیمی ادارے یا ایسی جگہ جہاں اس کا آنا جانا زیادہ ہے؛
(d) متاثرہ شخص کے ساتھ ذاتی، زبانی، تحریری، برقی، ٹیلی فورن یا موبائل یا دیگر ذرائع سے رابطہ کرنے کی کوشش کرنا؛
(e) متاثرہ شخص کی معاونت کرنے والے اس کے زیر کفالت افراد اور رشتے داروں اور دیگر افراد پر تشدد کرنا؛
(f) تحفظ کے حکم نامے میں موجود معاملے کے علاوہ کسی اور پر عمل درآمد کرنا؛

جواب دہندگان کی طرف سے عبوری یا حفاظتی احکامات کی خلاف ورزی پر

(۲) ذیلی دفعہ (1) کے تحت حکم نامے یا اس کے علاوہ اگر عدالت مطمئن ہوتی ہے کہ متاثرہ فریق پر گھریلو تشدد ہوا ہے تو وہ ریزیڈنس حکم نامہ جاری کر

سکتی ہے۔

(a) جوابدہ کو متاثر شخص کو بے دخل کرنے سے روکنا یا متاثرہ شخص کو جائیداد پر قبضے میں رکاوٹیں ڈالنا؛

(b) جوابد ہ یا س کے کسی رشتے دار کو متاثرہ شخص کی رہائشگاہ میں داخلے سے روکنا اور؛

(c) جوابدہ کو متاثر فریق کے لیئے محفوظ متبادل رہائشگاہ یا اگر ایسے حالات ہو تو اس کے لیئے کرایہ ادا کرنا؛

(۳) عدالت مناسب سمجھے تو متاثرہ فریق یا اس کے بچے کے تحفظ اور سیکیورٹی کے لیئے اضافی شرائط عائد کر سکتی ہے یا کوئی حکم پاس کر سکتی ہے؛

(۴) متاثرہ فریق پر گھریلو تشدد کی روک تھام کے لیئے عدالت جوابدہ کو زر ضمانت ضامن کے ساتھ یا بغیرضامن کے جمع کرانے کا حکم دے سکتی ہے؛

(۵) عدالت ذیلی دفعہ(1) ، (۲)، اور (۳) کے تحت حکم جاری کرتے وقت متعلقہ تھانے کے انچارج کو متاثرہ شخص کو تحفظ فراہم کرنے کا یا معاونت کرنے یا متاثرہ شخص کی طرف سے کوئی عدالتی حکم پر عملدرآمد کرانے کے لیئے درخواست دے تو اس کی معاونت کا حکم بھی دے سکتی ہے۔

(۶) عدالت ذیلی دفعہ (۲) کے تحت جوابدہ پر کرائے یا دوسری ادائیگیوں سمیت فریقیں کی مالی ضرورتوں سے متعلق ذمہ داریاں ادا کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

(۷) عدالت متعلقہ پولیس اسٹیشن کے آفیسر کو پروٹیکیشن آرڈر پر عمل درآمد کے لیئے حکم جاری کر سکتی ہے۔

(۸) عدالت جوابدہ کو متاثرہ شخص کی جائیداد قیمتی سامان یا دستاویزات کو واپس کرنے کا

سزا
Penalty for breach of an interim or protection order by the respondent

اپیل
Appeal

تحفظ کمیٹی
Protection Committee

حفاظتی کمیٹی کے فرائض اور افعال
Duties and functions of Protection Committee

حکم دے سکتی ہے۔
(۹) عدالت اس شق کے تحت پاس کیئے گئے تمام احکامات کی ایک کاپی فریقین، متعلقہ تھانے کے انچارج اور عدالت کے دائرہ کار میں آنے والے خدمات فراہم کرنے والے کو دینے کا حکم دے گی۔

۱۲. (1) متاثرہ شخص کی دائر درخواست پر عدالت کاروائی کے دوران جوابدہ کو متاثرہ فریق کے اخراجات، نقصانات اور مندرجہ ذیل مالیاتی امداد کا عبوری حکم دے سکتی ہے۔

(a) متاثرہ فریق کو ہونے والے معاشی نقصان کے عدالتی یقین کے بعد جوابدہ کو اس کی تلافی کرنے کا حکم دیا جا سکتا ہے؛
(b) آمدنی کا نقصان؛
(c) طبی اخراجات؛
(d) متاثرہ شخص کی جائیداد کی مسماری، متاثر ہونا یا اس سے قبضہ لینے کے باعث نقصان پہنچانا؛
(e) خاندان سے متعلق قوانین کے پیش نظر متاثرہ خاتون اور اس کے بچوں کی بحالی؛

(۲) جوابدہ شخص ذیلی دفعہ (1) کے تحت دیئے گئے عدالتی حکم میں مقررہ وقت کے اندر متاثرہ فریق کو مالیاتی امداد دینے کا پابند ہوگا۔ اور اس میں بتائی گئی شرائط کی بھی پابندی کرنی ہوگی۔

حفاظتی کمیٹی کے اختیارات، مراعات، امتیازات
Powers, privileges and immunities of Protection Committee

(۳) جوابدہ کی طرف سے متاثرہ شخص کی مالیاتی امداد کی ناکامی کی صورت میں عدالت دفعہ (۲) کے تحت جوابدہ کے آجر یا قرضدار کو جوابدہ کی تنخواہ، اجرت یا قرضے کی رقم کاکچھ حصہ متاثرہ فریق کو ادا کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔ اور یہ رقم جوابدہ کی تنخواہ، اجرت یا قرضے کی رقم سے ترتیب دی جائے گی۔

اختیارات اور فرائض کی تفویض

Delegation of functions and powers پروٹیکیشن آفیسر Protection Officer پروٹیکیشن آفیسر کے فرائض Duties of Protection Officer	۱۳. عدالت کاروائی کے دوران کسی بھی وقت پروٹیکیشن آرڈر یا اس قانون کے تحت کسی اور امداد کے ذریعے متاثرہ شخص کی عبوری نگہبانی مندرجہ ذیل افراد کے حوالے کر سکتی ہے۔ (a) گارجین اور وارڈز ایکٹ (۱۸۹۰ کے ایکٹ نمبر viii) کے تحت بچے کو کسی شخص کے حوالے کیا جا سکتا ہے؛ اور (b) متاثر شخص اگر بالغ ہے تو اس کی رضامندی سے اس کو خدمات فراہم کرنے والے یا کسی اور شخص کے حوالے کیا جا سکتا ہے۔ اگر کسی بھی کیس میں بچے سے جنسی زیادتی کی شکایت درج ہوتی ہے اور عدالت کو بادی النظر میں الزام درست لگتا ہے تو عدالت متاثرہ بچے کو غیر مدعی والدین یا سرپرست یا بچے کی حوالگی کے حوالے سے درخواست کرنے والے کو دے سکتی ہے۔ ۱۴. (1) دفعہ ۱۰ کے تحت کیئے گئے عارضی حکم (انٹیرم آرڈر) اور دفعہ ۱۱ کے تحت گئے حفاظتی حکم اس وقت نافذ رہیں گے جب تک متاثر شخص ایسے حکم کے خارج کرنے کے لیئے درخواست دے۔ (۲) عدالت میں کسی بھی موقعے پر متاثر کی طرف سے درخواست ملنے پر یا ریسپانڈنٹ مطمئن ہے کہ اب حالات تبدیل ہوچکے ہیں جن کے مطابق تبدیلی موڈیفکیشن یا اس ایکٹ کے تحت کیئے گئے کسی حکم کی نظرثانی ہونی چاہیئے، وہ ایسے حکم لکھنے کے سلسلے میں ایسا حکم جاری کر سکتی ہے جیسا وہ مناسب سمجھے۔ (۳) ریذیڈنس آرڈر اس وقت نافذ ہوگا، جب تک کے اسے تبدیل نہ کیا جائے۔ (۴) ذیلی دفعہ (۱) اور (۲) میں شامل کچھ بھی متاثر شخص کو پرانے حکم نامے کے ختم ہونے کے بعد نئی درخواست دینے سے روک نہیں سکتا۔ ۱۵۔ (1) ریپانڈنٹ کی طرف سے ایک حفاظتی حکم یا

خدمات فراہم کرنے والے کی معاونت Assistance of service provider	عارضی حکم کی خلاف ورزی جرم ہوگی اور قابل سزا قید ہوگی، جو یا تو ایک سال تک بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ جو بیس ہزار تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں ساتھ۔ (۲) جب تک کچھ کوڈ کے متضاد نہ ہو اس دفعہ کے تحت جرم قابل ازالہ، قابل ضمانت اور قابل سزا ہوگا۔
خدمات فراہم کرنےوالے کے اختیارات Powers of service provider	۱۶. کوئی شخص جو عدالت کی طرف سے دفعہ ۱۵ کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت زیر الزام ہو، وہ سزا کا حکم جاری ہونے کے تیس دن کے اندر کورٹ آف سیشنز میں اپیل کر سکتا ہے اور کورٹ آف سیشنز اپیل کے ساٹھ دن کے اندر فیصلہ سنائے گی۔
طریقہ کار Procedure	۱۷. (1) حکومت سرکاری گزٹ میں نو ٹی فکیشن کے ذریعے، اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے حفاظتی کمیٹیاں بنا سکتی ہے۔ (۲) ایک حفاظتی کمیٹی ایک سماجی فلاح بہبود والا عملدار مقرر کرے گی جو کنوینر، میڈیکل پریکٹشنز، ایک سائیکلاجسٹ، سائیکو سوشل ورکر، اور کورٹ کی طرف مقرر کردہ ایک عملدار، ایک عورت پولیس آفیسر جو سب انسپکٹر کے عہدے سے کم نہ ہو اور سول سوسائٹی میں سے دو عورت میمبرز اور حفاظتی عملدار جو حفاظتی کمیٹی کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔
نیک نیتی میں کیئے گئے اقدامات کا تحفظ Protection of actions taken in good faith	۱۸. حفاظتی کمیٹی؛ (a) متاثر شخص کو اس ایکٹ یا وقتی طور پر لاگو کسی دوسرے قانون کے تحت فراہم کیئے گئے اسکے حقوق کے متعلق آگاہی دے سکتی ہے اور مدد بھی فراہم کر سکتی ہے؛ (b) متاثر شخص کو گھریلو تشدد کے سبب مطلوبہ علاج حاصل کرنے میں مدد کر سکتی ہے؛
یہ قانون کسی دوسرے قانون کے تصادم میں نہیں	(c) اگر ضروری ہو تو اور متاثر شخص راضی ہو تو

آئیگا۔

Act not in derogation of any other law

نظرثانی

Revision

قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

رکاوٹوں کو ہٹانا

Removal of difficulties

متاثر شخص کو محفوظ مقام پر منتقلی میں مدد کر سکتی ہے، جس میں شامل ہے کسی رشتے دار کا گھر یا خاندانی دوست یا کسی دوسری محفوظ جگہ یا اگر کسی خدمت فراہم کرنے والے کی طرف سے کوئی گھر قائم کیا گیا ہو، وہاں منتقل کر سکتی ہے؛

(d) متاثر شخص کو اس ایکٹ، یا وقتی طور پر لاگو کسی دوسرے قانون کےتحت کسی پٹیشن یا رپورٹ کی تیاری یا داخل کرنے میں مدد کر سکتی ہے؛

(e) اپنے دائرہ اختیار کے تحت علاقے میں گھریلو تشدد کے واقعات کا آفیشل ریکارڈ رکھنے، چاہے پھر وہ حاصل کردہ معلومات کی بنیاد پر یا اپنی معلومات کی بنیاد پرہو ایکٹ کے تحت قدم اٹھایا گیا ہو یا نہیں اٹھایا گیا ہو، اس ریکارڈ میں شامل ہوگا؛

i. گھریلو تشدد والے واقعے کے متعلق وصول شدہ ابتدائی معلومات؛

ii. مدد، اگر کسی حفاظتی کمیٹی کی طرف سے متاثر شخص کی گئی ہو، پیش کی گئی ہو یا فراہم کی گئی ہو؛

iii. جہاں ضروری ہو، اس ایکٹ کے تحت قدم نہ اٹھانے کے لیئے سبب؛

iv. اگر وہ واقعہ حفاظتی کمیٹی کی معلومات میں لایا گیا ہو؛

v. جہاں ضروری ہو، وہ سبب جس کے مطابق متاثر شخص نے حفاظتی کمیٹی سے مدد لینے سے انکار کیا ہو؛

vi. خدمات فراہم کرنے والوں کے نام اور رابطے کی تفصیل، اگر کوئی ہو، جس سے متاثر شخص نے مدد لی ہو؛

vii. درخواستیں، حفاظتی احکامات اور دائرہ اختیار والے علائقے میں خدمات فراہم کرنے والوں کا ریکارڈ رکھنا؛

vii. دوسری کچھ ذمہ داریاں سرانجام دینا جو اس ایکٹ یا اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد کے

مطابق حفاظتی کمیٹی کو سونپی گئی ہوں؛

۱۹. (1) حفاظتی کمیٹی کے ارکان پاکستان پینل کوڈ (۱۸۶۰ کے ایکٹ XLV) کی دفعہ ۲۱ کے مطابق پبلک سرونٹس سمجھے جائیں گے۔

(۲) حفاظتی کمیٹی دفعہ 11 کے تحت حفاظتی حکم حاصل کرنے کے لیئے درخواست فائل کرسکتی ہے اگر متاثر شخص ایسا چاہے۔

(۳) حفاظتی کمیٹی کسی شخص یا اتھارٹی کی مدد حاصل کر سکتی ہے اور کوئی شخص یا اتھارٹی اس حفاظتی کمیٹی کی طرف سے درخواست کی گئی مدد دے سکتی ہے، جو حفاظتی کمیٹی کو مطلوبہ مدد فراہم کرے گی جو قانون دائرہ کار کے اندر ہوگی۔

۲۰. حفاظتی کمیٹی اپنے کام سرانجام دینے اور اپنے اختیارات استعمال کرنے کے لیئے اپنے کسی رکن یا ارکان کو سونپ سکتی ہے۔

۲۱. (1) حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے کوئی گزیٹڈ آفیسر حفاظتی عملدار کے طور پر مقرر کر سکتی ہے۔

(۲) حفاظتی عملدار ایسی قابلیت اور تجربے کار ہوگا جیسا کہ قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔

۲۲۔ یہ حفاظتی عملدار کی ذمہ داری ہوگی کہ؛

(a) حفاظتی کمیٹی کو گھریلو تشدد کے واقعے کے متعلق رپورٹ کرنا، اس طریقے سے جیسا کہ بیان کیا گیا ہو، گھریلو تشدد میں حفاظتی کمیٹی کو کاپیاں بھیجے گا جس کے دائرہ اختیار میں مقامی حدود کے اندر گھریلو تشدد کا واقعہ پیش آنے کا الزام ہو اور اس علائقے میں خدمات فراہم کرنے

والوں کو کاپیاں بھیجے گا؛

(b) اس طریقے سے عدالت میں درخواست کرنا جیسے بیان کیا گیا ہو، اگر متاثر شخص ایسا چاہے، حفاظتی حکم جاری کرنے کے لیئے رلیف چاہیے ہوں؛

(c) یہ یقینی بنانے کے لیئے کہ متاثر شخص کو قانونی مدد دی گئی ہے؛

(d) عدالت کے دائرہ اختیار میں آنیوالے مقامی علائقے میں قانونی مدد یا کائونسلنگ یا شیلٹر ہومز، اور طبی سہولیات کی خدمات فراہم کرنے والوں کی فہرست تیار کرنا؛

(e) رہائش کی محفوظ جگہ کا بندوبست کرنا اگر متاثر شخص طلب کرے اور متاثر شخص کو شیلٹر ہوم میں ایسی رہائش فراہم کرنے کی رپورٹ کی کاپی حفاظتی کمیٹی کو بھیجنا؛

(f)متاثر شخص کا طبی معائنہ کرانا، اگر اسے بری طرح زخمی کیا گیا ہو یا کی گئی ہو، میڈیکل رپورٹ کی کاپی علائقے میں دائرہ اختیار رکھنے والی حفاظتی کمیٹی کو بھیجنا جہاں گھریلو تشدد کا واقعہ پیش آنے کا الزام ہو؛

(g) اس بات کو یقینی بنانا کہ دفعہ ۱۲ کے تحت مانیٹری رلیف کے لیئے حکم پر عمل ہوا ہے اور اس پر بیان کیئے گئے طریقہ کار کے تحت عمل ہوا ہے؛ اور

(h) ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دینا جیسا کہ بیان کیا گیا ہو؛

۲۳. (1) اس ایکٹ کے تحت کسی کاروائی میں، عدالت خدمات فراہم کرنے والوں کی خدمات کو تحفظ دے سکتی ہے؛

(۲) خدمات فراہم کرنے والوں کو وہ تمام مراعات اور سہولیات حاصل ہوں گی جو حفاظتی کمیٹی کو حاصل ہوں گی؛

۲۴. خدمات فراہم کرنے والے کو اختیار حاصل ہوگا کہ

وہ؛

(a) گھریلو واقعہ بیان کیئے گئے طریقے سے ریکارڈ کرے، اگر متاثر شخص ایسا طلب کرے اور اس سلسلے میں اس کی کاپی گھریلو تشدد کا واقعہ پیش آنیوالے علاقے میں دائرہ اختیار رکھنے والی حفاظتی عملدار کو بھیجے گا؛

(b) متاثر شخص کا طبی معائنہ کرائے گا، اور اس سلسلے میں دائرہ اختیار رکھنے والے عملدار بھیجے گا؛

(c) اس بات کو یقینی بنائے گا کہ متاثر شخص کو محفوظ جگہ پر رہائش فراہم کی ہے، اگر وہ طلب کرے اور اس سلسلے میں متاثر شخص کو رہائش کی محفوظ جگہ پر رہائش فراہم کرنےت کی رپورٹ گھریلو تشدد کا واقعہ پیش آنیوالے علائقے میں دائرہ اختیار رکھنے والی حفاظتی کمیٹی کو بھیجے گا؛

(d) متاثر شخص کو مدد یا امداد فراہم کرنا، اگر وہ طلب کرے؛

۲۵. اس ایکٹ میں بیان کی گئی تمام کاروائیوں کے علاوہ اور اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق کیئے گئے تمام جرائم، کوڈ کے تحت حل کیئے جائیں گے۔

۲٦. اس ایکٹ کے تحت تمام اچھی نیت سے کیئے گئے کسی بھی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر کسی حفاظتی کمیٹی، حفاظتی عملدار یا خدمات فراہم کرنے والے کے خلاف کوئی مقدمہ، کاروائی یا دوسری کوئی قانونی کاروائی نہیں کی جائے گی۔

۲۷. اس ایکٹ کی گنجائشوں میں اضافہ ہو سکتا ہے، اور وقتی طور لاگو کسی بھی دوسرے قانون سے تصادم نہیں ہونگی۔

۲۸. دفعہ ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ کے تحت جاری کیئے گئے حکم پر کوڈ کا باب XXXII لاگو ہوگا۔

۲۹. حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

۳۰. اگر اس ایکٹ کی گنجائشوں کو موثر بنانے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے، حکومت اس ایکٹ کی گنجائشوں سے تصادم میں نہ آنیوالے حکم کے ذریعے بیان کی گئی رکاوٹوں کو ہٹا سکتی ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔